نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

کاٹن کراپ منجمنٹ گروپ کا تیسرا اجلاس منعقد، کپاس کی موجودہ صورتحال پر غور کیا گیا۔نگران وزیر زراعت،خوراک ومنصوبہ بندی سردار تنویر الیاس نے اجلاس کی صدارت کی۔سیکرٹری زراعت پنجاب واصف خورشید کی اجلاس میں شرکت

لاہور06جولائی2018:(   ) نگران وزیر زراعت،خوراک، پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ پنجاب سردار تنویر الیاس نے کہا ہے کہ زراعت کوملکی معیشت میں غیر معمولی اہمیت حاصل ہے۔صوبہ پنجاب ملک میں فوڈ سیکیورٹی اور غربت کے خاتمہ میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔صوبہ میں امسال 5.7 ملین ایکڑ رقبہ پر کپاس کی کاشت کا ہدف مقرر کیا گیا جس سے 10 ملین گانٹھ کے پیداواری ہدف کے حصول کی خاطر تمام ممکنہ وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔امسال 56 لاکھ 58 ہزار 726 ایکڑ رقبہ پر کپاس کاشت ہوئی ہے جو مقرر کردہ ہدف کا99.28 فیصد ہے۔ملتان، بہاولپور اور ڈیرہ غازیخان ڈویژن کے کاشتکاروں میں کپاس کی منتخب شدہ اقسام کے بیج پر 700 روپے فی بیگ سبسڈی فراہم کی گئی۔اس سکیم سے 22 ہزار 3 سو کاشتکار مستفید ہو چکے ہیں۔کپاس کے کاشتکاروں کو 14 کروڑ 74 لاکھ روپے کی خطیر رقم سے سپرے مشینری سبسڈی پر فراہم کی گئی ہے۔امسال 54 تحصیلوں میں 50 ایکڑ فی تحصیل پی بی روپس کے نمائشی پلاٹ مفت لگائے گئے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سنٹرل کاٹن ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں کاٹن کراپ مینجمنٹ گروپ کے تیسرے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں سیکرٹری زراعت پنجاب واصف خورشید، ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (ٹاسک فورس) پنجاب بینش فاطمہ ساہی، پروفیسر ڈاکٹر آصف علی وائس چانسلر محمد نواز شریف زرعی یونیورسٹی، کاٹن کمشنر ڈاکٹر خالد عبداللہ، ڈاکٹر عابد محمود ڈائریکٹر جنرل زراعت ریسرچ، سید ظفریاب حیدر ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع)، چوہدری خالد محمود ڈائریکٹر جنرل زراعت (پیسٹ وارننگ)، رائے مدثر عباس ڈائریکٹر انفارمیشن زراعت پنجاب، ڈاکٹر زاہد محمود ڈائریکٹر سی سی آر آئی، ڈاکٹر صغیر احمد ڈائریکٹر کاٹن، نوید عصمت کاہلوں، راؤ شاہد اختر، سلیم ناصر، میپکو محکمہ انہار، موسمیات، پی سی پی اے، کھاد بنانے والی کمپنیوں کے نمائندگان، مرکزی صدر پاکستان کسان اتحاد چوہدری خالد محمود کھوکھر، رانا افتخار، رانا ضیاء الحق سمیت محکمہ زراعت توسیع و پیسٹ وارننگ کے ڈپٹی ڈائریکٹرز نے شرکت کی۔اس موقع پر اجلاس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے سیکرٹری زراعت پنجاب واصف خورشید نے کہا کہ کاشتکاروں کی خوشحالی حکومت پنجاب کی اولین ترجیح ہے۔حکومت پنجاب کی کسان دوست پالیسیوں کی وجہ سے صرف ایک سال کے اندر زرعی گروتھ ریٹ 3.81% تک جا پہنچا جو کہ کسی بھی شعبہ کی بحالی کی دنیا میں ایک تاریخی مثال ہے۔کپاس کی اعلیٰ کوالٹی اور فی ایکڑ بہتر پیداوار کے حصول کیلئے راجن پور میں کاٹن ریسرچ اسٹیشن کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے۔

کاشتکاروں کی لاگت کاشت کم کرنے کیلئے متعدد اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ کاشتکاروں کو معیاری زرعی ادویات و کھادوں کی دستیابی یقینی بنانے کیلئے ملاوٹ کے خلاف حکومت زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ مارکیٹ میں معیاری کھادوں و زرعی ادویات کی دستیابی کو یقینی بنانے کیلئے باقاعدگی سے مانیٹرنگ کی جا رہی ہے۔ فرٹیلائزر کنٹرولر اور پیسٹی سائیڈز انسپکٹرز صوبہ بھر میں کھادوں و زرعی ادویات کے معیار کو برقرار رکھنے کیلئے باقاعدگی سے سیمپلنگ کر رہے ہیں۔ جعلی کھادوں اور زرعی ادویات کے گھناؤنے دھندے میں ملوث عناصر کے خلاف مخبری کی بنیاد پر چھاپوں کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ پیسٹی سائیڈز انسپکٹرز نے صوبہ میں اب تک 165 چھاپوں کے نتیجہ میں 165 ایف آئی آرز کا اندراج کرایا اور 87 ملزمان کو گرفتار کرایا۔ چھاپوں کے نتیجہ میں 3 کروڑ 26 لاکھ 10 ہزار 604 روپے مالیت کی جعلی زرعی ادویات قبضہ میں لے کر حوالہ پولیس کی گئیں۔ فرٹیلائزر کنٹرولرز نے صوبہ میں 2018 کے دوران مخبری کی بنیاد پر 5 چھاپے مار کر 12 ملزمان کو گرفتار کروا کر 19 لاکھ 61 ہزار 800 روپے مالیت کی غیر معیاری و جعلی کھادیں پکڑ کر بطور مال مقدمہ حوالہ پولیس کیں۔ کھادوں کے 2734 نمونہ جات حاصل کیے گئے جن میں سے 72 نمونہ جات غیر معیاری قرار پائے۔ کسانوں کیلئے فصلوں کی انشورنس سکیم کا آغاز کر دیا گیا ہے جس کے تحت پہلے مرحلے میں خریف 2018 سے کپاس اور دھان کی فصلوں کا لودھراں، رحیم یار خان، ساہیوال اور شیخوپورہ کے اضلاع میں بیمہ کیا جا رہا ہے۔ اس سکیم کے تحت 5 ایکڑ تک اراضی کے کاشتکاروں کیلئے بیمہ کے پریمیم پر 100 فیصد ادائیگی حکومت پنجاب کرے گی جبکہ 5 سے 25 ایکڑ تک اراضی کے کاشتکاروں کیلئے بیمہ کے پریمیم کی ادائیگی پر 50 فیصد سبسڈی دی جائے گی۔ کپاس کی فصل کو مون سون بارشوں کے نقصانات سے محفوظ رکھنے اور زیادہ پیداوار کے حصول کیلئے 6 کروڑ روپے کی لاگت سے رین واٹر مینجمنٹ پائیلٹ پراجیکٹ مکمل کیا جا چکا ہے۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرلز زراعت سید ظفریاب حیدر، ڈاکٹر عابد محمود، چوہدری خالد محمود و دیگر نے بھی اجلاس کے شرکاء کو بریفنگ بھی دی۔

0-0-0-0-0